

195037 - دو بہنوں کو والد نے زیور دیا، تو کیا ان دونوں کے زیور پر زکاة واجب ہوگی؟

سوال

سوال: میری والدہ کے پاس (30) مثقال سونا ہے، اور ہم دو بہنوں کے پاس اتنا سونا ہے کہ (20) مثقال تک پہنچ جاتا ہے، تو کیا میری والدہ صرف اپنے سونے کی زکاة ادا کریگی؟ یا ہمارے سونے کی بھی زکاة ادا کریگی۔
یاد رہے کہ ہماری ابھی شادی نہیں ہوئی، اور ہمیں ہمارے والد خرچہ اور سونا دیتے ہیں۔
اور میری والدہ کے پاس موجود سونا زیور کی شکل میں ہو یا رقم کو محفوظ کرنے کیلئے تو کیا دونوں صورت میں زکاة ہوگی؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

سونے کا نصاب 85 گرام ہے، چنانچہ 85 گرام سونے کی موجودگی میں زکاة ادا کرنی واجب ہوگی، اور اس کے بارے میں پہلے سوال نمبر: (59866) میں گزر چکی ہے، کہ بطور زیور سونے میں بھی زکاة واجب ہے۔

آپ نے بتلایا کہ آپکی والدہ کے پاس (30) مثقال سونا ہے، اگر مثقال سے آپکی مراد گرام ہیں تو اس میں زکاة واجب نہیں ہے؛ کیونکہ یہ مقدار نصاب سے کم ہے، اور اسی طرح وہ سونا بھی جو آپ دونوں بہنوں کے پاس ہے وہ بھی نصاب سے کم ہے۔

اور اگر مثقال سے مراد عربی مثقال جسے اسلامی دینار بھی کہا جاتا ہے، اور اسکا وزن 4.25 گرام ہے، تو پھر اس سونے میں زکاة واجب ہوگی کیونکہ یہ نصاب کو پہنچ جاتا ہے۔

دوم:

آپ دونوں بہنوں کو آپکے والد نے ملکیتی طور پر سونا دیا ہے، اور سوال سے بھی یہی ظاہر ہو رہا ہے تو آپ میں سے ہر ایک کا سونا نصاب کے برابر ہونے کی صورت میں آپ پر اور آپکی بہن پر الگ الگ زکاة واجب ہوگی، چنانچہ اگر آپکا مقصد یہ ہے کہ آپ دونوں بہنوں کا مجموعی سونا (20) مثقال بنتا ہے تو اس صورت میں آپ پر زکاة واجب نہیں ہوگی؛ کیونکہ آپ میں سے کسی کا سونا نصاب کے برابر نہیں ہے۔

اور اگر یہ سونا آپکی ملکیت میں نہیں ہے، اور والد صاحب نے آپکو صرف پہننے کیلئے دیا ہے اور یہ سونا والد کی ملکیت ہے تو اس کی زکاة والد کے ذمہ ہے، آپ کے ذمہ نہیں ہے۔

مزید تفصیل کیلئے سوال نمبر: (128674) کا جواب ملاحظہ فرمائیں۔

سوم:

آپ پر زکاة فرض ہونے کی صورت میں یہ جائز ہے کہ آپکی طرف سے کوئی دوسرا شخص زکاة ادا کرے، چنانچہ آپکا والد، والدہ وغیرہ آپکی طرف سے زکاة ادا کرسکتے ہیں۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"زیور کی زکاة زیور کی مالکن پر ہوگی، اور اگر اسکا خاوند یا کوئی اور مالکن کی اجازت سے اسکی زکاة ادا کردے تو

اس میں کوئی حرج نہیں ہے" انتہی

"مجموع فتاویٰ ابن باز" (14/119)

واللہ اعلم.